325333
2221

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مروّجہ مشروب (Sting) کا پینا جائز ہے
یا نہیں۔ بندہ نے ایک مفتی صاحب سے سنا کہ اس
(Alchol) ملا ہوا ہوتا ہے۔

عبد السمیع
لانڈھی 3½ ہاؤس نمبر 465
0343-2111511

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳/۱۵۶۸
مورخہ

Scanned by CamScanner

الجواب حامدًا ومصليًا

سوال میں ذکر کردہ اسٹنگ مشروب کے اجزاء ترکیبی کا ہمیں علم نہیں، جس سے اسکے حلال یا حرام ہونے فیصلہ کیاجاسکے۔ تاہم اس سلسلہ میں اصولی جواب یہ ہے کہ جب تک کسی مشروب میں حرام اجزاء ملے ہونے کا علم قابلِ اعتماد ذرائع سے حاصل نہ ہو جائے اس وقت تک اس کو حرام نہیں کہا جاسکتا۔

اورالکوحل کے حکم میں یہ تفصیل ہے کہ جوالکوحل انگور، کشمش یا کھجور سے کشید کی گئی ہوتو وہ حرام ہے۔ البتہ جوالکوحل انگور، کشمش اور کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء سے تیار کیا گیاہوتو امام ابو حنیفہؒ وامام ابو یوسفؒ کے نزدیک اتنی مقدار میں اسکا استعمال جائز ہے جس سے نشہ پیدانہ ہوتا ہو، بشرطیکہ لہوولعب کی نیت سے استعمال نہ کیا جائے۔ جبکہ امام محمدؒ کے نزدیک اس کا استعمال مطلقاناجائز ہے اور پینے کے بارے میں فتویٰ بھی اسی قول پر ہے۔ تاہم آجکل بہت سی دواؤں اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء میں اسکا استعمال عام ہو گیاہے، جن سے بچنامشکل ہے۔ اسلئے حرج کی وجہ سے امام صاحبؒ کے قول پر عمل کرنا جائز ہے۔

لہٰذا سوال میں ذکر کردہ مشروب میں اگر انگور یا کھجور سے کشید کردہ الکوحل ملے ہونے کا یقین یا غالب گمان ہو، تو اس کا استعمال جائز نہیں۔ اور اگر ملے ہونے کا یقین یا غالب گمان نہ ہو یا ہو لیکن وہ الکوحل انگور یا کھجور کے علاوہ کسی دوسری چیز سے کشید کیا گیاہو تو اس مشروب کا استعمال جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی اور حرام جزء شامل نہ ہو۔

الفتاوى الهندية (٥ / ٤١٢):

وأما ما هو حلال عند عامة العلماء فهو الطلاء وهو المثلث ونبيذ التمر والزبيب فهو حلال شربه ما دون السكر لاستمراء الطعام والتداوي وللتقوى على طاعة الله تعالى لا للتلهي والمسكر منه حرام وهو القدر الذي يسكر وهو قول العامة وإذا سكر يجب الحد عليه ويجوز بيعه ويضمن متلفه عند أبي حنيفة وأبي يوسف رحمهما الله تعالى وأصح الروايتين عن محمد رحمه الله تعالى وفي رواية عنه أن قليله وكثيره حرام ولكن لا يجب الحد ما لم يسكر كذا في محيط السرخسي والفتوى في زماننا بقول محمد رحمه الله تعالى حتى يحد من سكر من الأشربة المتخذة من وكثيره

Scanned by CamScanner

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٦ / ٤٥٤):

(وحرمها محمد) أي الأشربة المتخذة من العسل والتين ونحوهما قاله المصنف (مطلقا) قليلها وكثيرها..........................

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/ذو الحجہ/۱۴۳۴ھ

۱۰/اکتوبر/۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

بندہ عبد المنان عفی عنہ

۷/۱۲/۱۴۳۴ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۷/۱۲/۱۴۳۴

Scanned by CamScanner